31172 ـ بارش كى بنا پر نمازيں جمع كرنا

سوال

كيا بارش كى صورت ميں ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء كى نمازيں جمع كرنا جائز ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" موسلا دھار بارش اور بار بار نماز كے ليے مسجد جانے ميں مشقت كى بنا پر علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق مغرب اور عشاء كى نمازيں ايك اذان اور ہر ايك كے ليے اقامت كے ساتھ جمع تقديم كرنے كى رخصت ہے "

اور اسى طرح شديد كيچڑ كى صورت ميں بھى علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق ان دونوں نمازوں كو جمع تقديم كرنا جائز ہے، تا كہ حرج اور مشقت ختم ہو سكے.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور اس نے دين كے بارہ ميں تم پر كوئى تنگى نہيں ڈالى الحج (78).

اور دوسرے مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

اللہ تعالى كسى بھى نفس كو اس كى استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا البقرۃ (286).

ابان بن عثمان رضى اللہ تعالى عنہ نے موسلا دھار بارش كى رات مغرب اور عشاء كى نمازيں جمع كى اور ان كے ساتھ كبار تابعين علماء كرام كى جماعت بھى تھى، اور ان كى كوئى مخالفت معلوم نہيں، تو اس طرح يہ اجماعت ہوا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى نے اسے " المغنى " ميں بيان كيا اور شديد بيمارى والے مريض كو ظہر اور عصر كى نماز ايك ہى وقت ميں جمع كرنے كى اجازت دى ہے، كہ وہ جس طرح اس كے ليے آسانى ہو دونوں نمازوں كے اوقات ميں سے كسى ايك ميں نمازيں جمع كر لے، اور اسى طرح مغرب اور عشاء كو بھى حرج اور مشقت ختم كرنے كے ليے جمع كر سكتا ہے.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (8 / 135).

اگر یہ کہا جائے کہ کیا ہم ۔ بارش کی بنا پر ۔ نماز مسجد میں جمع کریں یا کہ گھر میں ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ:

" مشروع تو یہ ہے کہ جب جمع کا جواز مثلا بارش وغیرہ پایا جائے تو اہل مسجد جماعت کا ثواب حاصل کرنے کے لیے اور لوگوں پر نرمی کے لیے نمازیں جمع کر لیں، احادیث میں بھی یہی آیا ہے.

اور مذکورہ عذر کی بنا پر گھر میں باجماعت نمازیں جمع کرنا جائز نہیں کیونکہ شریعت مطہرہ میں یہ وارد نہیں اور جمع کرنے کے عذر کے عدم وجود کی وجہ سے "

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ ولافتاء (8 / 134).

واللہ اعلم .